239

آیات نمبر 61 تا 84 میں احوال جب فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے لئے بشارت اور لوط علیہ السلام کی قوم کے لئے عذاب لے کر آئے اور قوم لوط اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے ہلاک کر دی گئی۔۔اسی طرح شعیب علیہ السلام کی قوم اور قوم ثمود بھی اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے ہلاک کر دئے گئے۔ان واقعات کے پس منظر میں ایک دفعہ پھر قریش کو تنبیہ کہ اگر تم نشانی دیکھنا چاہتے ہو تو ان ہلاک شدہ قوموں کی نشانیاں ایک ایسی شاہراہ پر موجود ہیں جہاں سے تم اکثر گزرتے ہو۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۣالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ پھر وہ
اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتے جب لوط علیہ السلام کے پاس پہنچے تو لوط علیہ السلام نے کہا
کہ آپ لوگ کچھ اجنبی سے معلوم ہوتے ہیں قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ فرشتوں نے جواب دیا کہ بلکہ ہم تو آپ کے پاس وہی چیز لے کر آئے
ہیں جس کے بارے میں یہ لوگ شک کیا کرتے تھے وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا
لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم بالکل سچ کہتے
ہیں فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ
مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ سو آپ رات کے کسی حصہ میں اپنے
گھر والوں کو لے کر اس بستی سے نکل جائیں اور آپ خود ان سب سے پیچھے رہیں،
آپ لوگوں میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور آپ کو جہاں جانے کا حکم دیا گیا
ہے اس طرف چلے جائیں وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ
مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ اور ہم نے لوط علیہ السلام کے پاس وحی کے ذریعہ اپنا یہ

فیصلہ بھیج دیا کہ صبح ہوتے ہوتے اس قوم کی جڑ ہی کاٹ دی جائے گی وَ جَآءَ اَهْلُ
الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ۝۶۷ اور اس اثنا میں شہر کے لوگ خوشیاں مناتے ہوئے
لوط علیہ السلام کے پاس آ پہنچے قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ۝۶۸ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ۝۶۹ لوط علیہ السلام نے ان سے کہا کہ بے شک یہ سب
میرے مہمان ہیں، پس مجھے ان کے سامنے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھے ذلیل
نہ کرو قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ۝۷۰ وہ کہنے لگے کہ ہم نے تجھے اس
بات سے منع نہیں کیا تھا کہ دنیا جہان کے لوگوں کو اپنا مہمان نہ بنایا کرو قَالَ هٰٓؤُلَآءِ
بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ۝۷۱ لوط علیہ السلام نے کہا کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے
تو یہ میری قوم کی ساری بیٹیاں موجود ہیں لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ۝۷۲ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کی عمر کی قسم، اس وقت وہ لوگ اپنی گمراہی
کے نشہ میں مدہوش ہو رہے تھے [★] فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ۝۷۳
آخر کار سورج نکلتے نکلتے ان کو ایک ہولناک آواز نے آ پکڑا فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا
سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ۝۷۴ پھر ہم نے اس بستی کو
الٹ کر رکھ دیا اور اس پر پتھر کی طرح سخت مٹی کے کنکروں کی بارش کر دی اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ۝۷۵ بلاشبہ اس واقعہ میں اہل فراست کے لئے بڑی
نشانیاں ہیں وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ۝۷۶ اور اس بستی کے آثار ایک عام شاہراہ
پر اب بھی موجود ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۝۷۷ یقیناً اس میں اہل ایمان

کے لئے بڑی سبق آموز نشانیاں ہیں وَ اِنۡ کَانَ اَصۡحٰبُ الۡاَیۡکَۃِ لَظٰلِمِیۡنَ ﴿۷۸﴾
اور بلاشبہ ایکہ کے رہنے والے شعیب علیہ السلام کی قوم کے لوگ بھی بڑے سرکش
تھے فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۷۹﴾ رکوع [۵] سو ہم نے ان
سے بھی انتقام لے لیا اور ان دونوں بستیوں کے کھنڈرات ایک شاہراہ عام پر واقع ہیں
وَ لَقَدۡ کَذَّبَ اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۸۰﴾ اور بلاشبہ وادی حجر کے رہنے
والوں نے بھی ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا یہ قوم ثمود کا واقعہ ہے وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ اٰیٰتِنَا
فَکَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۸۱﴾ اور باوجودیکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں مگر
وہ پھر بھی ان سے روگردانی ہی کرتے رہے وَ کَانُوۡا یَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ
بُیُوۡتًا اٰمِنِیۡنَ ﴿۸۲﴾ وہ پہاڑوں کو تراش کر ان کے اندر گھر بناتے تھے تاکہ ان میں
امن و اطمینان سے رہیں فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّیۡحَۃُ مُصۡبِحِیۡنَ ﴿۸۳﴾ تو ان کو بھی صبح
ہوتے ہوئے ایک ہولناک آواز نے آ پکڑا فَمَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُمۡ مَّا کَانُوۡا
یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۸۴﴾ اور جو کچھ انہوں نے اپنی سعی و عمل سے کمایا تھا وہ کچھ بھی ان کے کام
نہ آیا

[# 239]

Verses 61 to 84, narrates the incidents when angels brought punishment upon the people of Lot due to their disobedience, resulting in their destruction. Similarly, the people of Shuaib and the people of Thamud were also destroyed due to their disobedience. In light of these events, Quraysh are warned that the signs of these destroyed nations are on a path they frequently pass by, as a reminder for them to take heed.

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

So, when the messengers came to the family of Lot, he said, 'Indeed, you are unfamiliar people to me.'

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ۝٦٣

The angels replied, 'Indeed, we have come to you with that [Devine punishment] about which they have been doubting.'

وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ۝٦٤

And we have come to you with the truth, and certainly we are truthful.

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ
مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ۝٦٥

So, set out with your family in the later part of the night, and [you] follow behind them. And let not anyone among you look back, and proceed to [the destination] where you are commanded.

وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ﴿٦٦﴾

And We revealed to [Lot] this decree: that by morning, the root of these [unbelieving] people would be cut off.

وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ﴿٦٧﴾

And the people of the city came [to Lot] rejoicing [in sin].

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ﴿٦٨﴾ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ﴿٦٩﴾

Lot said [to them], 'Indeed, these are my guests, so do not embarrass me. And fear Allah and do not disgrace me.'

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾

They said, 'Did we not forbid you to entertain [and grant asylum to] anyone in [all the world]?

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾

Lot said: Here are my daughters, [all the girls of the nation, so, marry them instead,] if you are to act [on your desire lawfully].

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾

By your life [O Prophet!], they certainly were wandering blindly, intoxicated [by lust].

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

Then, at sunrise, suddenly, the [mighty] blast seized them.

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ
سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾

And We turned the town upside down and rained upon them stones of baked clay.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾

Indeed in that, are signs for those who discern.

وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾

And the ruins of that town still remain on a well-known road.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

Indeed, in that are certainly signs for all those who believe.

وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝۷۸

And surely, the people of the forest [town of Midian to whom prophet Shu'ayb was sent] were also wrongdoers.

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۹ رکوع[۵]

So, We punished them in retribution, and [the ruins of] both of them are (still situated) on a well-known highway.

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۸۰

And surely, the companions of the Stone Valley, [the people of Thamud], also denied Our messengers.

وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾

And even though, We gave them Our [miraculous] signs [as proof], but they turned away from them.

وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

They carved houses out of the mountains, [feeling themselves] secure in them.

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

Then, suddenly [the deadly], blast seized them in the early morning.

فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

And whatever they had earned [through their efforts], was of no help to them.